امورِ عالمِ اسلام

محمود احمد غازی

ہندوستان عالم اسلام کے مشہور عالم اور مفکر، برصغیر کی عظیم اسلامی درس گاہ دارالعلوم ندوۃ العلماء کے سربراہ اور عربی زبان کے ممتاز ادیب و مصنف مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نے حکومت ہندوستان کی طرف سے پیش کردہ بھارت کا سب سے بڑا ادبی اعزاز پدم بھوشن قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ہندوستان کی مرکزی حکومت کی طرف سے مولانا کو یہ اعزاز یوپی کے وزیر اعلیٰ نے پیش کرنا چاہا تھا۔ مولانا نے کہا ہے کہ حکومتِ ہند نے بھارت کے مسلمان عوام اور مسلمان رہنماؤں کے ساتھ جو رویہ اختیار کر رکھا ہے اور جس انداز سے مسلمانوں پر مظالم توڑے جا رہے ہیں اس کے پیش نظر اس اعزاز کا قبول کرنا ان کے لئے ممکن نہیں۔ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کا یہ جرأت مندانہ اقدام اسلامی حمیت اور غیرتِ قومی کی ایک درخشاں مثال ہے۔ تاریخ دعوت و عزیمت کے مصنف نے اپنے عمل سے کتابِ عزیمت میں ایک روشن باب کا اضافہ کیا ہے۔

برما برما، جنوب مشرقی ایشیا میں بدھ اکثریت کا ملک ہے جس کی کل آبادی تین کروڑ کے قریب ہے۔ ان میں دس فی صد مسلمان ہیں۔ گذشتہ چند برسوں سے یہاں کمیونسٹ فوجی حکومت قائم ہے جس کے مظالم کی خبریں وقتاً فوقتاً بیرونی دنیا کو معلوم ہوتی رہتی ہیں۔ گذشتہ دنوں بھی بہت سی ایسی خبریں سننے میں آئیں جن سے معلوم ہوا کہ برمی مسلمانوں کی مذہبی اور ثقافتی آزادی پر بندشیں عائد کی جا رہی ہیں۔ مثال کے طور پر برما کے مفتیِ اعظم جن کو کئی سال قبل رابطہ عالم اسلامی کا رکن منتخب کیا گیا تھا اب تک رابطہ کے کسی اجلاس میں

شرکت نہیں کر سکے ۔ یہی حال حج کے سلسلہ میں عائد کی جانے والی ناروا پابندیوں کا ہے ۔

تونس تونس کے ممتاز عالم اور داعی اسلام شیخ حبیب المستاوی ایڈیٹر رسالہ جوہر الاسلام گذشتہ ہفتہ وفات پا گئے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔

سعودی عرب (۱)۔ حکومت سعودی عرب نے آسٹریلیا کی کونسل برائے اسلامی امور کو ۱۲ لاکھ ڈالر کی خطیر رقم بطور عطیہ دی ہے ۔ یہ رقم نیو ساؤتھ ویلز میں ایک جامع مسجد اور متعدد دوسرے اسلامی منصوبوں کی تکمیل پر صرف کی جائے گی جن میں ایک اسلامی سنٹر کی تعمیر بھی شامل ہے۔

(۲)۔ رابطہ عالم اسلامی جو غیر سرکاری سطح پر دنیا بھر کے مسلم عوام کی نمائندہ تنظیم ہے مختلف ممالک میں اپنے مراکز قائم کر رہی ہے ۔ یہ مراکز جہاں اتحاد اسلامی کو فروغ دینے کا کام انجام دیتے ہیں وہاں تبلیغ و دعوت کی ذمہ داری بھی پوری کرتے ہیں۔ گذشتہ دنوں رابطہ نے اپنے بہت سے مراکز میں ایک نئے مرکز کا اضافہ کیا ہے۔ یہ مرکز اسلامی جمہوریہ ماریطانیہ کے صدر مقام نواکشوط میں قائم کیا گیا ہے۔ رابطہ کی مجلس تاسیسی کے رکن شیخ محمد فال البنانی کو مرکز کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ شیخ موصوف نے مرکز کے سربراہ کی حیثیت سے ماریطانیہ کی تمام سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں سے تعاون کی درخواست کی ہے ۔

مصر یہاں کے اعلیٰ سرکاری حلقوں میں ایک ایسا غیر سودی بنک قائم کرنے کی تجویز زیر غور ہے جو اسلامی شریعت کے عطا کردہ معاشی اصولوں پر مبنی ہو۔ گذشتہ دنوں مصر کے وزیر اعظم جناب ممدوح سالم نے سعودی عرب کے شہزادہ محمد الفیصل سے مؤخر الذکر کے دورۂ قاہرہ کے موقع پر اس بنک کے قیام کے سلسلہ میں گفتگو کی ۔ سردست ماہرین کی ایک جماعت تفصیلی منصوبہ تیار کر رہی ہے۔ توقع ہے کہ اس بنک کی شاخیں دوسرے اسلامی ممالک میں بھی قائم کی جائیں گی۔

مراکش

شاہ حسن دوم نے اسپینی صحراء پر سے اسپین کا ناجائز قبضہ ختم کرنے کے لئے گذشتہ ماہ جس پُرامن مارچ کا اعلان کیا تھا اُس نے صحرار کے مسئلہ کو دوبارہ زندگی بخش دی ہے۔ شاہ کا یہ اعلان نہایت دانش مندانہ اور دُور رس نتائج کا حامل ثابت ہُوا اور اب اس کے خوشگوار اثرات بین الاقوامی سیاست میں محسوس کئے جا رہے ہیں۔ یہ صحرار ایک لاکھ دو ہزار سات سو تین مربع میل پر مشتمل ایک لمبی پٹی ہے جو مراکش اور ماریطانیہ کے جنوب مغرب اور مغرب میں واقع ہے۔ اس بنجر علاقہ کی آبادی صرف ایک لاکھ ہے۔ گذشتہ ایک سو برس سے اس علاقہ پر اسپین نے قبضہ کر رکھا ہے اور ۱۹۵۸ء سے تو اس کو اسپین نے اپنا باقاعدہ صوبہ بھی قرار دے دیا ہے۔ دوسری طرف اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اس علاقہ میں حقِ خود ارادی کے اظہار کے لئے استصواب عام کرانے کا فیصلہ دے چکی ہے۔ بین الاقوامی عدالت انصاف نے بھی اسپین کے قبضہ کو ناجائز قرار دے دیا ہے۔ ان حالات میں ہم توقع کرتے ہیں کہ اس کا فیصلہ جلد اور علاقہ کے مسلم عوام کی خواہشات کے مطابق ہوگا اور وہ جلد از جلد غیر مسلم استعمار کے قبضہ سے نجات حاصل کرلیں گے۔

ISLAMIC JURISPRUDENCE AND THE RULE OF NECESSITY AND NEED

By **Dr. Mohammad Muslehuddin**

Pages: IV+72 **Price Rs. 9/-**

This treatise deals with the Rule of Necessity and Need in its relation to Islamic Jurisprudence and points out the significance and place it occupies in the Qur'an itself.

The learned author deals with the problems of the istihsan and al-Masalih-al-Mursalah in the context of Islamic Jurisprudence. He discusses the ideal pattern in extending Islamic Law to the growing need of society.

Can be had from:

Circulation Manager,
Islamic Research Institute,
Post Box No. 1035,
ISLAMABAD.